107018 ۔ بیوی کو طلاق دی اور عدت بھی گزر گئی کیا عدالت جائے بغیر نکاح کر لے

سوال

میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی لیکن یہ طلاق تحریری نہیں اور نہ ہے عدالت سے اسٹام لکھا کر تصدیق کرایا گیا ہے، اور وہ قانوان کی نظر میں اب تك میری بیوی ہے، میں اس وقت اپنے ملك كی بجائے کسی دوسرے ملك میں رہتا ہوں میرا سوال یہ ہے کہ:
میں اس سے دوبارہ نکاح کرنا چاہتا ہوں جس میں نئے گواہ اور نیا مہر ہوگا، لیکن محکمہ میں نکاح رجسٹرار کے پاس پہلا نکاح ہی چل رہا ہے، اور پھر نکاح میں گواہ اور مہر واجب ہے نہ کہ اسے رجسٹر کرانا کیا یہ صحیح ہے، اللہ تعالی آپ پر برکت نازل فرمائے اس کے متعلق آپ فتوی دیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند اپنی بیوی کو پہلی یا دوسری طلاق دے دے اور اس کی عدت گزر جائے تو خاوند کو حق حاصل ہے کہ وہ نیا نکاح اور نئے مہر اور گواہوں کے ساتھ اسے واپس لے آئے، یعنی اس نکاح میں نکاح کی شروط اور ارکان کا ہونا ضروری ہے جس میں عورت کی رضامندی اور ولی اور دو گواہ اور مہر کا شامل ہونا ضروری ہے.

نکاح صحیح ہونے کی شروط میں نکاح رجسٹر کرانا شرط نہیں، لیکن یہ بیوی اور خاوند اور اولاد کے حقوق کا ضامن ضرور ہے، اس لیے اسے رجسٹر کرانا چاہیے.

ہمیں تو اب نکاح کرنے میں کوئی مانع نظر نہیں آتا، کہ سابقہ نکاح فارم پر ہی اکتفا کیا جائے کیونکہ اس سے مقصد حاصل ہو جائیگا.

واللہ اعلم .